روزنامہ الفضل

ٹیلی فون نمبر: 213029

C.P.L 29

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web:http://www.alfazal.com

Email:editor@alfazal.com

منگل 26 اکتوبر 2004ء 11 رمضان المبارک 1425 ہجری 26 اخاء 1383 ہش جلد 54-89 نمبر 243

دعا پر یقین

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا۔

اللہ سے دعا اس حال میں کرو کہ تم دعا کی قبولیت پر یقین رکھتے ہو۔ اور جان لو کہ اللہ تعالیٰ غافل اور غیر سنجیدہ دل کی دعا قبول نہیں کرتا۔

(جامع ترمذی کتاب الدعوات باب فی جامع الدعوات حدیث نمبر 3401)

دعا کی اہمیت اور قبولیت دعا کے بارے میں پُر حکمت نصائح

قبولیت دعا کیلئے اعمال صالحہ بجالانا، نیکیوں پر قائم رہنا اور نمازوں کی پابندی ضروری ہے

رمضان میں عبادت کا حق ادا کرتے ہوئے یہ عہد کریں کہ ہم ہمیشہ عبادتوں کو زندہ رکھیں گے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 22 اکتوبر 2004ء بمقام بیت الفتوح مورڈن لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 22 اکتوبر 2004ء کو بیت الفتوح مورڈن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جس میں قرآن کریم، احادیث نبویہ اور ارشادات حضرت مسیح موعود کی روشنی میں دعا کی اہمیت اور قبولیت کی شرائط کا تفصیل سے ذکر فرمایا۔ حضور انور کا یہ خطبہ حسب سابق احمدیہ ٹیلی ویژن نے براہ راست ٹیلی کاسٹ کیا اور متعدد زبانوں میں اس کا رواں ترجمہ بھی نشر کیا۔

حضور انور نے سورۃ البقرہ کی آیت نمبر 187 کی تلاوت فرمائی جس کا ترجمہ یہ ہے۔ ''اور جب میرے بندے تجھ سے میرے متعلق سوال کریں تو یقیناً میں قریب ہوں۔ میں دعا کرنے والے کی دعا کا جواب دیتا ہوں جب وہ مجھے پکارتا ہے۔ پس چاہئے کہ وہ بھی میری بات پر لبیک کہیں اور مجھ پر ایمان لائیں تا کہ وہ ہدایت پائیں۔''

حضور انور نے فرمایا کہ اس آیت کی تشریح میں حضرت مسیح موعود نے فرمایا ہے کہ جب میرے بندے میرے بارے میں سوال کریں کہ خدا کے وجود کی کیا دلیل ہے تو اس کا جواب یہ ہے کہ میں بہت نزدیک ہوں۔ مجھے سمجھنے کا بڑا آسان طریقہ یہ ہے کہ جب کوئی دعا کرنے والا مجھے پکارے تو میں اس کی پکار سنتا ہوں۔ اور اپنے الہام سے اس کی کامیابی کی بشارت دیتا ہوں۔ حضور انور نے فرمایا کہ اللہ دعاؤں کو سنتا اور جواب بھی دیتا ہے بلکہ اس بات کا بھی یقین دلاتا ہے کہ خدا قادر ہے لیکن چاہئے کہ لوگ تقویٰ اور خدا ترسی کی حالت پیدا کریں یعنی اللہ اور بندوں کے حقوق ادا کرنے والے ہوں تو اللہ دعا کو سنتا اور قبول کرتا ہے۔

قبولیت دعا کی شرائط بیان کرتے ہوئے حضور انور نے فرمایا کہ اعمال صالحہ بجالانا اور نیکیوں پر قائم رہنا ضروری ہے۔ اس کا عبد بن کر رہنا چاہئے۔ خالصتہً اس کی عبادت کرنی چاہئے، اس کو تمام طاقتوں کا سرچشمہ یقین کرنا ضروری ہے جب بھی مانگنا ہو اسی سے مانگا جائے۔ کوئی کام اس کی عبادت میں روک نہ ہو۔ پھر رسول کی اطاعت کرنی ہے اس کی نصائح پر عمل کرنا ہے اور یہ یقین رکھنا ہے کہ خدا دعاؤں کو سنتا ہے۔ نیک نیتی سے اور خالص ہو کر مانگی جانے والی دعا کبھی ضائع نہیں جاتی۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا ہے کہ اللہ ان کی دعائیں سنتا ہے جو بے صبری نہیں دکھاتے اور یہ نہیں کہتے کہ میں نے بہت دعائیں کر لیں۔ اللہ سنتا ہی نہیں یہ تو کفر ہے۔ ایمان سے دور لے جانے والی بات ہے۔ خدا تعالیٰ کو تمام قدرتوں کا مالک یقین کرتے ہوئے دعا مانگو گے تو پھر قبولیت دعا کے نشان ظاہر ہوں گے۔ لیکن ضروری ہے کہ خدا کے احکامات پر عمل بھی کیا جائے۔ مثلاً اس نے نماز ادا کرنے کا حکم دیا ہے۔ اس لئے باقاعدگی سے نمازیں ادا کرنی ضروری ہیں۔ اللہ کے فضل سے دوسروں کے مقابل پر جماعت کی ایک بڑی تعداد نمازیں پڑھنی والی ہے لیکن باجماعت نمازوں کی طرف بہت زیادہ توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ رمضان میں اللہ نے پھر ہمیں موقع دیا ہے کہ ہم خدا کے حضور جھکیں اس کی عبادت کا حق ادا کریں جس طرح اس کی عبادت کرنے کا حق ہے تو اللہ ہماری دعاؤں کا جواب دے گا۔ اس لئے یہ عہد کریں کہ آئندہ ہم ان عبادتوں کو ہمیشہ زندہ رکھیں گے۔ اگر یہ ہو جائے تو اس سے ہم انشاء اللہ جماعت کی سالوں میں ہونے والی ترقیات کو دنوں میں واقع ہوتے دیکھیں گے۔

حضور انور نے اس طرف بھی توجہ دلائی کہ دوسروں کے پاس جا کر دعائیں کروانے کی بجائے خود دعائیں کریں۔ پیر پرست نہ بنیں بلکہ خود پیر بنیں۔ ہر احمدی یہ عہد کرے کہ اپنے اندر انشاء اللہ انقلابی تبدیلیاں پیدا کرنی ہیں اور دعاؤں کے ذریعہ خدا کے قرب کے مزے چکھنے ہیں۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا ہے کہ اللہ بڑا حیا والا، بڑا کریم اور سخی ہے جب بندہ اس کے حضور اپنے دونوں ہاتھ بلند کرتا ہے تو وہ ان کو خالی اور ناکام لوٹانے سے شرماتا ہے۔

حضور انور نے فرمایا قبولیت دعا کیلئے نمازوں کی پابندی ضروری ہے۔ اللہ کرے کہ ہمیں وہ عرفان حاصل ہو جو خدا کے قریب تر کرنے والا ہو اور ہماری دعاؤں میں وہ کیفیت پیدا ہو جس سے ہماری روح پگھل کر اللہ کے آستانہ پر بہہ جائے اور بہتی رہے۔ ہم نمازوں میں باقاعدگی اختیار کرنے والے ہوں۔ ہماری بیوت الذکر ہمیشہ نمازیوں سے بھری رہیں تا کہ ہم اللہ کے پیار کو جذب کرتے چلے جائیں۔

خطبہ کے آخر میں حضور انور نے فرمایا کہ گزشتہ جمعہ میں نے ہارٹلے پول اور بریڈفورڈ کی بیوت الذکر کیلئے جماعت یو۔ کے کی ذیلی تنظیموں کو توجہ دلائی تھی تو سب سے پہلے مجلس انصار اللہ یو۔ کے نے تین لاکھ پونڈز کا وعدہ کیا ہے جبکہ خدام الاحمدیہ نے پانچ لاکھ پونڈز کا وعدہ بھیجا ہے۔ لجنہ اماء اللہ کی طرف سے وعدوں کے ملنے کا انتظار ہے۔ لجنہ کے انفرادی وعدے تو آ رہے ہیں لیکن بحیثیت تنظیم ان کی طرف سے وعدہ ابھی نہیں ملا۔ ان کو توجہ کرنی چاہئے۔

تحریک جدید کے سال رواں کا کامیاب انجام

اللہ تعالیٰ کے فضل سے تحریک جدید کا سال رواں 31 اکتوبر کو اختتام پذیر ہو رہا ہے۔ اس کو کامیاب و بامراد انجام تک پہنچانے کے لئے باقی ماندہ دنوں میں جماعتوں کو دعاؤں اور غیر معمولی محنت سے کام کرنے کی ضرورت ہے۔ اس کے لئے سیدنا حضرت مصلح موعود کا حسب ذیل ارشاد پیش نظر رکھنا ضروری ہوگا۔

فرمایا: ''یاد رکھو کہ یہ غفلت اور سستی کا زمانہ نہیں ہے۔ یہ خیال مت کرو کہ اگر آج نہیں تو کل ثواب کا موقع مل سکے گا۔'' (مطالبات ص 50)

(وکیل المال اول تحریک جدید

اعلان وصیت کی نئی شرح

وصایا کی بڑھتی ہوئی تعداد کے پیش نظر اشاعت وصایا کی غرض سے روزنامہ الفضل کے صفحات بڑھائے جا رہے ہیں۔ اس طرح اعلان وصیت کی شرح -/100 روپے کی جا رہی ہے۔ لہٰذا جو احباب وصیت کر رہے ہیں وہ اعلان وصیت -/100 روپے ادا کریں۔ یکم نومبر 2004ء سے -/100 روپے سے کم ادائیگی قابل قبول نہ ہوگی۔ یہ امر سیکرٹری صاحب مال اور سیکرٹری صاحب وصایا بھی نوٹ فرمالیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

کفالت یتامیٰ کی مبارک تحریک

جو دوست یتامیٰ کی خبر گیری اور کفالت کے خواہشمند ہوں ایسے احباب سے گزارش ہے کہ وہ اپنی خواہش اور مالی وسعت کے لحاظ سے جو رقم بھی ماہوار مقرر کرنا چاہیں اس کی اطلاع دفتر کفالت یکصد یتامیٰ دارالضیافت ربوہ کو دے کر اپنی رقوم ''امانت کفالت یکصد یتامیٰ'' صدر انجمن احمدیہ ربوہ میں براہ راست یا مقامی انتظام کی وساطت سے جمع کروانا شروع کر دیں۔ ایک یتیم بچے کی کفالت کا اندازہ خرچ 500 روپے سے 1500 روپے ماہوار ہے۔ اس وقت بفضل تعالیٰ 1400 بچے یتامیٰ کمیٹی کی زیر کفالت ہیں۔

(سیکرٹری کمیٹی یکصد یتامیٰ دارالضیافت ربوہ)

خطبہ جمعہ

روزہ ڈھال ہے اور اس کی جزا خود خدا تعالیٰ ہے

رمضان میں نمازوں، تہجد، نوافل کا اہتمام اور قرآن کریم کی تلاوت کا ایک دور کریں

رمضان کے بابرکت مہینہ کی فضیلتوں، برکتوں اور مسائل کا پر معارف بیان

خطبہ جمعہ ارشاد فرمودہ سیدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز 24/اکتوبر 2003ء بمطابق 24/اخاء 1382 ہجری شمسی بمقام ''بیت فضل لندن'' برطانیہ

حضور انور نے آغاز میں سورۃ البقرہ کی آیت 184-185 کی تلاوت فرمائی اور فرمایا کہ دو تین دن تک انشاء اللہ رمضان شروع ہو رہا ہے یہ برکتوں والا مہینہ اپنے ساتھ بے شمار برکتیں لے کر آتا ہے اور مومنوں اور تقویٰ پر قدم مارنے والوں، تقویٰ کی زندگی بسر کرنے والوں، ان دنوں میں خدا تعالیٰ کی خاطر روزہ رکھنے والوں کو بے انتہاء برکتیں دے کر جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں یہ برکتیں سمیٹنے کی توفیق دے۔

یہ آیات جو ابھی میں نے تلاوت کی ہیں ان میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! تم پر روزے اسی طرح فرض کر دیئے گئے ہیں جس طرح تم سے پہلے لوگوں پر فرض کئے گئے تھے تاکہ تم تقویٰ اختیار کرو۔ گنتی کے چند دن ہیں۔ پس جو بھی تم میں سے مریض ہو یا سفر پر ہو تو اسے چاہئے کہ وہ اتنی مدت کے روزے دوسرے ایام میں پورے کرے۔ اور جو لوگ اس کی طاقت نہ رکھتے ہوں ان پر فدیہ ایک مسکین کو کھانا کھلانا ہے۔ پس جو کوئی بھی نفلی نیکی کرے تو یہ اس کے لئے بہت اچھا ہے۔ اور تمہارا روزے رکھنا تمہارے لئے بہتر ہے اگر تم علم رکھتے ہو۔ تو جو یہ فرمایا کہ ایمان لانے والو! یہ ایمان لانے والے کون لوگ ہیں۔ اس بارہ میں حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں:

''مومن وہ لوگ ہوتے ہیں جن کے اعمال ان کے ایمان پر گواہی دیتے ہیں۔ جن کے دل پر ایمان لکھا جاتا ہے اور جو اپنے خدا اور اس کی رضا کو ہر ایک چیز پر مقدم کر لیتے ہیں۔ اور تقویٰ کی باریک اور تنگ راہوں کو خدا کے لئے اختیار کرتے ہیں۔ اور اس کی محبت میں محو ہو جاتے ہیں اور ہر ایک چیز جو بت کی طرح خدا سے روکتی ہے خواہ وہ اخلاقی حالت ہو یا اعمال فاسقانہ ہوں یا غفلت اور کسل ہو سب کو اپنے تئیں دور تر لے جاتے ہیں۔

تو حضرت اقدس مسیح موعود کی مومن کے بارہ میں اس تعریف سے مزید وضاحت ہوگئی کہ مومن بننا اتنا آسان کام نہیں۔ تمہیں تقویٰ کی باریک راہوں کو اختیار کرنا ہوگا تو پھر مومن کہلا سکو گے۔ تو یہ تقویٰ کی باریک راہیں ہیں کیا۔ فرمایا: ''یہ راہیں تم تب حاصل کر سکتے ہو جو تمہاری اپنی مرضی کچھ نہ ہو۔ بلکہ اب تمہارا ہر کام ہر عمل خدا تعالیٰ کی رضا کی خاطر ہو۔ اگر خدا تعالیٰ تمہیں روکتا ہے کہ گو کھانا تمہاری صحت کے لئے اچھا ہے، حلال کھانا جائز ہے لیکن میری رضا کی خاطر تمہیں اب اس ایک مہینے میں کچھ وقت کے لئے کھانے سے ہاتھ روکنے پڑیں گے۔ تو جو چیزیں تمہارے لئے حلال ہیں وہ بھی فجر سے لے کر مغرب تک تم پر حرام ہیں۔ اب تمہیں میری رضا کی خاطر ان جائز اور حلال چیزوں کو بھی چھوڑنا پڑے گا۔ ہر قسم کی سستی کو ترک کرنا پڑے گا، چھوڑنا پڑے گا۔ یہ نہیں کہ میرے حکموں کو سستی اور لاپرواہی کی وجہ سے ٹال دو۔ اگر تم رمضان کے مہینے میں لاپرواہی سے کام لو گے اور روزے کو کچھ اہمیت نہیں دو گے۔ یا اگر روزے رکھ لو گے اس لئے کہ گھر میں سب رکھ رہے ہیں، شرم میں رکھ لوں اور نمازوں میں سستی کر جاؤ، نوافل میں سستی کر جاؤ، قرآن کریم پڑھنے میں سستی کر جاؤ، قرآن کریم بھی رمضان میں ہر ایک کو کم از کم ایک دور مکمل کرنا چاہئے۔ تو یہ تمہارے روزے خدا کی خاطر نہیں ہوں گے اگر یہ سستی ہوتی رہی۔ یہ تو دنیا دکھاوے کے روزے ہیں۔ اسی لئے حدیث میں آتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کو ضرورت نہیں ہے کہ ایسے لوگوں کو بھوکا پیاسا رکھے یا ایسے لوگوں کے بھوکا پیاسا رہنے سے تمہارے اللہ تعالیٰ کو کوئی دلچسپی نہیں ہے کیونکہ ایسے لوگ تو مومن ہی نہیں ہیں۔ اور روزے تو مومن اور تقویٰ اختیار کرنے والوں پر فرض کئے گئے ہیں۔ **بعض لوگ** صرف سستی کی وجہ سے روزے چھوڑ رہے ہوتے ہیں۔ نیند بہت پیاری ہے، کون اٹھے۔ روزے میں ذرا سی تھکاوٹ یا بھوک برداشت نہیں کر رہے ہوتے اس لئے روزے چھوڑ رہے ہوتے ہیں۔ تو یہ سب باتیں ایسی ہیں جو ایمان سے دور لے جانے والی ہیں اس لئے فرمایا ہے کہ ایمان مکمل طور پر تقویٰ اختیار کرنے سے پیدا ہوتا ہے اور روزے رکھنے سے جس طرح کہ روزے رکھنے کا حق ہے، نوافل کے لئے اٹھو، نمازوں میں باقاعدگی اختیار کرو، قرآن کریم کی باقاعدہ تلاوت کرو، اس کو سمجھنے کی کوشش کرو، اس سے تمہارے اندر تقویٰ پیدا ہوگا۔ اور جب تقویٰ پیدا ہوگا تو اتنا ہی زیادہ تمہارے ایمان مضبوط سے مضبوط تر ہوتا چلا جائے گا۔ فرمایا کہ یہی ایمان اور تقویٰ میں ترقی کرنے کے گُر ہیں کہ تم خدا کی خاطر اپنے آپ کو جائز چیزوں سے بھی روکو اور تم سے پہلے جو لوگ تھے، جو مذاہب تھے ان سب میں روزوں کا حکم تھا۔ اور ان میں سے بھی وہی لوگ ایمان اور تقویٰ میں ترقی کرتے تھے جو اللہ کی خاطر اپنے روزہ رکھنے کے فرض کو بجالاتے تھے۔ اور تمہارے لئے تو زیادہ بہتر رنگ میں اور زیادہ معین رنگ میں روزوں کا حکم ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ میری رضا کی خاطر روزے رکھنے والوں کی جزا بھی میں خود ہوں۔ اور جس کا اجر، جس کی جزا خدا تعالیٰ خود بن جائے اس کو اور کیا چاہئے۔ لیکن شرط یہ ہے کہ روزے اس طرح رکھو جو روزے رکھنے کا حق ہے۔

حدیث میں آتا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ حضرت ابوہریرہؓ روایت کرتے ہیں۔ جس شخص نے رمضان کے روزے ایمان کی حالت میں رکھے اور اپنا محاسبہ نفس کرتے ہوئے رکھے اس کے گزشتہ گناہ معاف کر دئے جائیں گے اور اگر تمہیں معلوم ہوتا کہ رمضان کی کیا کیا فضیلتیں ہیں تو تم ضرور اس بات کے خواہشمند ہوتے کہ سارا سال ہی رمضان ہو۔

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دار النصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے پچاس پیسے

تو یہاں دو شرطیں بیان کی گئی ہیں۔ پہلی یہ کہ ایمان کی حالت اور دوسری ہے محاسبہ نفس۔ اب روزوں میں ہر شخص کو اپنے نفس کا بھی محاسبہ کرتے رہنا چاہئے۔ دیکھتے رہنا چاہئے کہ یہ رمضان کا مہینہ ہے اس میں میں جائزہ لوں کہ میرے میں کیا کیا برائیاں ہیں، ان کا جائزہ لوں۔ ان میں سے کون کون سی برائیاں ہیں جو میں آسانی سے چھوڑ سکتا ہوں ان کو چھوڑوں۔ کون کون سی نیکیاں ہیں جو میں نہیں کر سکتا یا میں نہیں کر رہا۔ اور کون کون سی نیکیاں ہیں جو میں اختیار کرنے کی کوشش کروں۔ تو اگر ہر شخص ایک دو نیکیاں اختیار کرنے کی کوشش کرے اور ایک دو برائیاں چھوڑنے کی کوشش کرے اور اس پر پھر قائم رہے تو سمجھیں کہ آپ نے رمضان کی برکات سے ایک بہت بڑی برکت سے فائدہ اٹھالیا۔

ایک حدیث میں آتا ہے۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

تمہارا یہ مہینہ تمہارے لئے سایہ فگن ہوا ہے اس کے متعلق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا حلفی ارشاد ہے کہ مومنوں کے لئے اس سے بہتر مہینہ کوئی نہیں گزرا اور منافقوں کے لئے اس سے برا مہینہ کوئی نہیں گزرا۔ اس مہینے میں داخل کرنے سے قبل ہی اللہ عزوجل مومن کا اجر اور نوافل لکھ دیتا ہے جبکہ منافق (کے گناہوں) کا بوجھ اور بدبختی لکھ لیتا ہے۔ اس طرح کہ مومن مالی قربانیوں کے لئے اپنی طاقت تیار کرتا ہے اور منافق غافل لوگوں کی اتباع اور ان کے عیوب کی پیروی میں قوت بڑھاتا ہے۔ پس درحقیقت یہ حالت مومنوں کے لئے غنیمت اور فاجر کے لئے (اس کے مطابق) سازگار رہتی ہے۔ (مسند احمد)

اب مالی قربانیوں میں بھی صدقہ وخیرات وغیرہ بہت زیادہ دینے چاہئیں۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بارہ میں آتا ہے کہ ان دنوں آپ کا ہاتھ بہت کھلا ہوا جاتا تھا۔

حضرت مصلح موعود اس کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ روزوں کی فضیلت اور اس کے فرائض پر (لعلکم تتقون) کے الفاظ میں روشنی ڈالی گئی ہے اور بتایا گیا ہے کہ روزے تم پر اس لئے فرض کئے گئے ہیں تا کہ تم بچ جاؤ۔ اس کے کیا معنے ہو سکتے ہیں۔ مثلاً ایک تو اس کے یہی معنے ہیں کہ ہم نے تم پر اس لئے روزے فرض کئے ہیں تا کہ تم ان قوموں کے اعتراضوں سے بچ جاؤ جو روزے رکھتی رہی ہیں، بھوک اور پیاس کی تکلیف کو برداشت کرتی رہی ہیں، جو موسم کی شدت کو برداشت کر کے خدا تعالیٰ کو خوش کرتی رہی ہیں۔ اگر تم روزے نہیں رکھو گے تو وہ کہیں گی کہ تمہارا دعویٰ ہے کہ ہم باقی قوموں سے روحانیت میں بڑھ کر ہیں لیکن وہ تقویٰ تم میں نہیں جو دوسری قوموں میں پایا جاتا تھا۔ پھر (لعلکم تتقون) میں دوسرا اشارہ اس امر کی طرف کیا گیا ہے کہ اس ذریعہ سے خدا تعالیٰ روزے دار کا محافظ ہو جاتا ہے۔ کیونکہ اتقاء کے معنے ہیں ڈھال بنانا، نجات کا ذریعہ بنانا، وقایہ بنانا وغیرہ ہیں۔ پس اس آیت کے معنے یہ ہوئے کہ تم پر روزے رکھنے اس لئے فرض کئے گئے ہیں تا کہ تم خدا تعالیٰ کو اپنی ڈھال بنالو اور ہر شر سے اور ہر خیر کے فقدان سے محفوظ رہو۔ .... روزہ ایک دینی مسئلہ ہے۔ یا بلحاظ صحت انسانی دنیوی امور سے بھی کسی حد تک تعلق رکھتا ہے۔ پس (لعلکم تتقون) کے یہ معنے ہوئے کہ تا تم دینی اور دنیوی شرور سے محفوظ رہو۔ دینی خیر و برکت تمہارے ہاتھ سے نہ جاتی رہے یا تمہاری صحت کو نقصان نہ پہنچ جائے۔ کیونکہ بعض دفعہ روزے کئی قسم کے امراض سے نجات دلانے کا بھی موجب ہو جاتے ہیں۔ .... میں نے خود دیکھا ہے کہ صحت کی حالت میں جب روزے رکھے جائیں تو دوران رمضان میں بے شک کچھ کوفت محسوس ہوتی ہے مگر رمضان کے بعد جسم میں ایک نئی قوت اور تروتازگی پیدا ہو جاتی ہے اور اس کا احساس ہونے لگتا ہے۔ یہ فائدہ تو صحت جسمانی کے لحاظ سے ہے مگر روحانی لحاظ سے اس کا یہ فائدہ ہے کہ جو لوگ روزے رکھتے ہیں خدا تعالیٰ ان کی حفاظت کا وعدہ فرماتا ہے۔ اس لئے روزوں کے ذکر کے بعد خدا تعالیٰ نے دعاؤں کی قبولیت کا ذکر کیا ہے اور فرمایا ہے کہ میں اپنے بندوں کے قریب ہوں اور ان کی دعاؤں کو سنتا ہوں۔ پس روزے خدا تعالیٰ کے فضل کو جذب کرنے والی چیز ہیں اور روزے رکھنے والا خدا تعالیٰ کو اپنی ڈھال بنالیتا ہے جو اسے ہر قسم کے دکھوں اور شرور سے محفوظ رکھتا ہے‘‘۔

(تفسیر کبیر جلد دوم صفحہ 374-375)

پھر اسی کی مزید وضاحت کرتے ہوئے حضور فرماتے ہیں:

’’(لعلکم تتقون) میں ایک اور فائدہ یہ بتایا کہ روزہ رکھنے والا برائیوں اور بدیوں سے بچ جاتا ہے اور یہ غرض اس طرح پوری ہوتی ہے کہ دنیا سے انقطاع کی وجہ سے انسان کی روحانی نظر تیز ہو جاتی ہے اور وہ ان عیوب کو دیکھ لیتا ہے جو اسے پہلے نظر نہ آتے تھے۔ اسی طرح گناہوں سے انسان اس طرح بھی بچ جاتا ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے روزہ اس چیز کا نام نہیں کہ کوئی شخص اپنا منہ بند رکھے اور سارا دن نہ کچھ کھائے اور نہ پیئے بلکہ روزہ یہ ہے کہ منہ کو صرف کھانے پینے سے ہی نہ روکا جائے بلکہ اسے ہر روحانی نقصان دہ اور ضرر رساں چیز سے بھی بچایا جائے نہ جھوٹ بولا جائے، نہ گالیاں دی جائیں، نہ غیبت کی جائے، نہ جھگڑا کیا جائے۔ اب دیکھو زبان پر قابو رکھنے کا حکم تو ہمیشہ کے لئے ہے لیکن روزہ دار خاص طور پر اپنی زبان پر قابو رکھتا ہے کیونکہ اگر وہ ایسا نہ کرے تو اس کا روزہ ٹوٹ جاتا ہے۔

اب یہ بھی یاد رکھنے کی بات ہے کہ روزے دار گالی دیتا ہے، جھگڑا کرتا ہے، غیبت کرتا ہے، چغلی کرتا ہے تو ان حالتوں میں بھی روزہ ٹوٹ جاتا ہے۔ تو یہ بڑی باریک دیکھنے والی چیز ہے۔ اور اگر کوئی شخص ایک مہینہ تک اپنی زبان پر قابو رکھتا ہے تو یہ امر باقی گیارہ مہینوں میں بھی اس کے لئے حفاظت کا ایک ذریعہ بن جاتا ہے۔ اور اس طرح روزہ اسے ہمیشہ کے لئے گناہوں سے بچالیتا ہے‘‘۔

(تفسیر کبیر جلد دوم صفحہ 377)

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں کہ:

’’روزوں کا ایک اور فائدہ یہ بتایا گیا ہے کہ اس کے نتیجہ میں تقویٰ پر ثبات قدم حاصل ہوتا ہے اور انسان کو روحانیت کے اعلیٰ مدارج حاصل ہوتے ہیں۔ چنانچہ روزوں کے نتیجہ میں صرف امراء ہی اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل نہیں کرتے بلکہ غرباء بھی اپنے اندر ایک نیا روحانی انقلاب محسوس کرتے ہیں اور وہ بھی اللہ تعالیٰ کے وصال سے لطف اندوز ہوتے ہیں۔ غرباء بے چارے سارا سال تنگی سے گزارہ کرتے ہیں اور بعض دفعہ انہیں کئی کئی فاقے بھی آجاتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے رمضان کے ذریعہ انہیں توجہ دلائی ہے کہ وہ ان فاقوں سے بھی ثواب حاصل کر سکتے ہیں اور خدا تعالیٰ کے لئے فاقوں کا اتنا بڑا ثواب ہے کہ حدیث میں آتا ہے، اللہ تعالیٰ نے فرمایا الصوم لی وانا اجزی بہ۔ یعنی ساری نیکیوں کے فوائد اور ثواب الگ الگ ہیں لیکن روزہ کی جزا خود میری ذات ہے۔ اور خدا تعالیٰ کے ملنے کے بعد انسان کو اور کیا چاہئے۔ غرض روزوں کے ذریعہ غرباء کو یہ نکتہ دیا گیا ہے کہ ان تنگیوں پر بھی اگر وہ بے صبر اور ناشکرے نہ ہوں اور حرف شکایت زبان پر نہ لائیں جیسا کہ بعض نادان کہہ دیا کرتے ہیں کہ ہمیں خدا تعالیٰ نے کیا دیا ہے کہ نمازیں پڑھیں اور روزے رکھیں تو یہی فاقے ان کے لئے نیکیاں بن جائیں گی (اگر وہ حرف شکایت زبان پر نہ لائیں) اور ان کا بدلہ خود اللہ تعالیٰ ہو جائے گا۔ پس اللہ تعالیٰ نے روزوں کو غرباء کی تسکین کا موجب بنایا ہے تا کہ وہ مایوس نہ ہوں اور یہ نہ کہیں کہ ہماری فقر و فاقہ کی زندگی کس کام کی۔ اللہ تعالیٰ نے روزے میں انہیں یہ گر بتایا ہے کہ اگر وہ اس فقر و فاقہ کی زندگی کو خدا تعالیٰ کی رضا کے مطابق گزاریں تو یہی انہیں خدا تعالیٰ سے ملا سکتی ہے‘‘۔ (تفسیر کبیر صفحہ 377-378)

حضرت خلیفۃ المسیح الاول فرماتے ہیں کہ:

’’روزہ کی حقیقت کہ اس سے نفس پر قابو حاصل ہوتا ہے اور انسان متقی بن جاتا ہے۔ اس سے پیشتر کے رکوع میں رمضان شریف کے متعلق یہ بات مذکور ہے کہ انسان کو جو ضرورتیں پیش آتی ہیں ان میں سے بعض تو شخصی ہوتی ہیں اور بعض نوعی اور بقائے نسل کی شخصی ضرورتوں میں جیسے کھانا پینا ہے اور نوعی ضرورت جیسے نسل کے لئے بیوی سے تعلق۔ ان دونوں قسم کی طبعی ضرورتوں پر قدرت حاصل کرنے کی راہ روزہ سکھاتا ہے اور اس کی حقیقت یہی ہے کہ انسان متقی بنا سیکھ لیوے۔

آج کل تو دن چھوٹے ہیں۔(اور اتفاق سے یہ دن بھی رمضان کے سردیوں میں ہی ہیں اور یہ بھی چھوٹے ہیں)۔سردی کا موسم ہے اور ماہ رمضان بہت آسانی سے گزر امگر گرمی میں جو لوگ روزہ رکھتے ہیں وہ جانتے ہیں کہ بھوک پیاس کا کیا حال ہوتا ہے۔اور جوانوں کو اس بات کا علم ہوتا ہے کہ ان کو بیوی کی کس قدر ضرورت پیش آتی ہے۔ جب گرمی کے موسم میں انسان کو پیاس لگتی ہے۔ ہونٹ خشک ہوتے ہیں، گھر میں دودھ، برف،مزہ دار شربت موجود ہیں مگر ایک روزہ دار ان کو نہیں پیتا۔کیوں؟ اس لئے کہ اس کے مولیٰ کریم کی اجازت نہیں کہ ان کو استعمال کرے۔بھوک لگتی ہے ہر ایک قسم کی نعمت زردہ، پلاؤ،قورمہ،فرنی وغیرہ گھر میں موجود ہیں۔اگر نہ ہوں تو ایک آن میں اشارہ سے تیار ہو سکتے ہیں مگر روزہ دار ان کی طرف ہاتھ نہیں بڑھاتا۔کیوں؟ صرف اس لئے کہ اس سے مولیٰ کریم کی اجازت نہیں۔ پھر فرمایا کہ روزہ دار مرد اپنی بیویوں کے قریب نہیں جاتے صرف اس لئے کہ اگر جاؤں گا تو خداتعالیٰ ناراض ہوگا، اس کی حکم عدولی ہوگی۔ان باتوں سے روزہ کی حقیقت ظاہر ہے کہ جب انسان اپنے نفس پر یہ تسلط پیدا کر لیتا ہے کہ گھر میں اس کی ضرورت اور استعمال کی چیزیں موجود ہیں مگر اپنے مولیٰ کی رضا کے لئے وہ حسب تقاضائے نفس ان کو استعمال نہیں کرتا تو جو اشیاء اس کو میسر نہیں ان کی طرف نفس کو کیوں راغب ہونے دے گا۔رمضان شریف کے مہینہ کی بڑی بھاری تعلیم یہ ہے کہ کیسی ہی شدید ضرورتیں کیوں نہ ہوں مگر خدا کے ماننے والا خدا ہی کی رضا مندی کے لئے ان سب پر پانی پھیر دیتا ہے اور ان کی پرواہ نہیں کرتا۔قرآن شریف روزہ کی حقیقت اور فلاسفی کی طرف خود اشارہ فرماتا ہے اور کہتا ہے (یاایھاالذین امنوا کتب ....روزہ تمہارے لئے اس واسطے ہے کہ تقویٰ سیکھنے کی تم کو عادت پڑ جاوے۔ایک روزہ دار خدا کے لئے ان تمام چیزوں کو ایک وقت ترک کرتا ہے جن کو شریعت نے حلال قرار دیا ہے اور ان کے کھانے پینے کی اجازت دی ہے صرف اس لئے کہ اس وقت میرے مولیٰ کی اجازت نہیں تو یہ کیسے ممکن ہے کہ پھر وہی شخص ان چیزوں کو حاصل کرنے کی کوشش کرے جن کی شریعت نے مطلق اجازت نہیں دی اور وہ حرام کھاوے پیوے اور بدکاری میں شہوت کو پورا کرے۔

(الحکم 24/ جنوری 1904ء صفحہ 12)

پھر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ یہ گنتی کے چند دن ہیں۔مومن کو چاہئے کہ تقویٰ کے تقاضے پورے کرتے ہوئے اگر مشکلات میں سے بھی گزرنا پڑے تو گزر جائے۔یہاں تو اللہ تعالیٰ ہمیں یہ حکم دے رہا ہے کہ سال کے گیارہ مہینے تو............ جائز چیزوں کے استعمال کی میری طرف سے اجازت ہے،تم استعمال کرو ان کو۔اور تم کرتے رہے،مگر اب میں کہتا ہوں کہ میری خاطر یہ چند دن تم دن کے ایک حصے میں یہ جائز چیزیں بھی استعمال نہ کرو۔تو کیا تم بہانے بناؤ گے؟ یہ تو کوئی ایمان اور تقویٰ نہ ہوا۔اللہ تعالیٰ تم لوگوں کی حفاظت کے لئے کھڑا ہوتا ہے جو تقویٰ پر چلتے ہیں اور اس کی خاطر ہر قربانی کے لئے تیار ہوتے ہیں۔ یہ روزے چند دن کے نہ صرف خداتعالیٰ کی خوشنودی حاصل کرنے کا باعث بن رہے ہیں بلکہ ہماری جسمانی صحت کے لئے بھی ہمارے لئے بھی فائدہ مند ہیں۔اور یہ ایک ثابت شدہ حقیقت ہے کہ سال میں کچھ وقت ایسا ہونا چاہئے جس میں انسان کم سے کم غذا کھائے۔تو اس امر سے ہم دوہرا فائدہ اٹھا رہے ہیں۔جسمانی صحت بھی اور خداتعالیٰ کی رضا بھی۔فرمایا کہ کیوں اللہ تعالیٰ تمہیں تنگی نہیں دینا چاہتا،کسی تکلیف اور مشقت میں نہیں ڈالنا چاہتا اس لئے اگر تم مریض ہو یا سفر میں ہو تو پھر ان دنوں میں روزے نہ رکھو۔اور یہ روزے دوسرے دنوں میں جب سہولت ہو پورے کرلو۔یہاں یہ بھی یاد رکھنا چاہئے کہ یہ خیال نہیں ہونا چاہئے کہ اس وقت چونکہ تمام گھر والے روزے رکھ رہے ہیں جیسے کہ میں نے پہلے بھی کہا، اٹھنے میں آسانی ہے، زیادہ تردد نہیں کرنا پڑتا، جیسے تیسے روزے رکھ لیں، بعد میں کون رکھے گا۔تو یہ بھی اللہ تعالیٰ کے حکم کے خلاف ہے۔بات وہی ہے کہ اصل بنیاد تقویٰ پر ہے، حکم بجالانا ہے، حکم یہ ہے کہ تم مریض ہو یا سفر میں ہو، قطع نظر اس کے کہ سفر کتنا ہے، جو سفر تم سفر کی نیت سے کر رہے ہو وہ سفر ہے اور اس میں روزہ نہیں رکھنا چاہئے۔حضرت مسیح موعود نے فرمایا کہ دو تین کوس کا سفر بھی سفر ہے اگر سفر کی نیت سے ہے۔بعض لوگ کہتے ہیں کہ ہم میں برداشت ہے، ہم برداشت کر سکتے ہیں تو ایسے لوگوں کو یہ بات یاد رکھنی چاہئے۔

حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں کہ:

”اصل بات یہ ہے کہ قرآن شریف کی رخصتوں پر عمل کرنا بھی تقویٰ ہے۔ خداتعالیٰ نے مسافر اور بیمار کو دوسرے وقت میں رکھنے کی اجازت اور رخصت دی ہے اس لئے اس حکم پر بھی تو عمل رکھنا چاہئے۔میں نے پڑھا ہے کہ اکثر اکابر اس طرف گئے ہیں کہ اگر کوئی حالت سفر یا بیماری میں روزہ رکھتا ہے تو یہ معصیت ہے کیونکہ غرض تو اللہ تعالیٰ کی رضا ہے نہ اپنی مرضی اور اللہ تعالیٰ کی رضا فرمانبرداری میں ہے۔ جو حکم وہ دے اس کی اطاعت کی جاوے اور اپنی طرف سے اس پر حاشیہ نہ چڑھایا جاوے۔اس نے تو یہی حکم دیا ہے۔(من کان منکم ....)اس میں کوئی قید اور نہیں لگائی کہ ایسا سفر ہو یا ایسی بیماری ہو۔میں سفر کی حالت میں روزہ نہیں رکھتا اور ایسا ہی بیماری کی حالت میں۔ چنانچہ آج بھی میری طبیعت اچھی نہیں اور میں نے روزہ نہیں رکھا۔ (الحکم 21جنوری 1907ء)

پھر آپ فرماتے ہیں کہ:

”جو شخص مریض اور مسافر ہونے کی حالت میں ماہ صیام کے روزے رکھتا ہے وہ خداتعالیٰ کے صریح حکم کی نافرمانی کرتا ہے۔خداتعالیٰ نے صاف فرمادیا ہے کہ بیمار اور مسافر روزہ نہ رکھے۔مرض سے صحت پانے اور سفر کے ختم ہونے کے بعد روزہ رکھے۔خدا کے اس حکم پر عمل کرنا چاہئے کیونکہ نجات فضل سے ہے اور اپنے اعمال کا زور دکھا کر کوئی شخص نجات حاصل نہیں کر سکتا۔خداتعالیٰ نے یہ نہیں فرمایا کہ مرض تھوڑی ہو یا بہت اور سفر چھوٹا ہو یا لمبا بلکہ حکم عام ہے۔اور اس پر عمل کرنا چاہئے۔مریض اور مسافر اگر روزہ رکھیں گے تو ان پر حکم عدولی کا فتویٰ لازم آئے گا۔“

(البدر بتاریخ 17/ اکتوبر 1907ء)

پھر آپ فرماتے ہیں:”اللہ تعالیٰ نے شریعت کی بنا آسانی پر رکھی ہے۔جو مسافر اور مریض صاحب مقدرت ہوں ان کو چاہئے کہ روزہ کی بجائے فدیہ دے دیں۔فدیہ یہ ہے کہ ایک مسکین کو کھانا کھلایا جائے“۔(بدر مورخہ 17/ اکتوبر 1907ء صفحہ 7)

پھر فرماتے ہیں کہ:

”میرا مذہب ہے کہ انسان بہت دقتیں اپنے اوپر نہ ڈال لے۔عرف میں جس کو سفر کہتے ہیں خواہ وہ دو تین کوس ہی ہو اس میں قصر وسفر کے مسائل پر عمل کرے۔انما الاعمال بالنیات ۔بعض دفعہ ہم دو دو تین تین میل اپنے دوستوں کے ساتھ سیر کرتے ہوئے چلے جاتے ہیں مگر کسی کے دل میں یہ خیال نہیں آتا کہ ہم سفر میں ہیں لیکن جب انسان اپنی گٹھڑی اٹھا کر (یعنی کچھ سامان وغیرہ لے کر، بیگ وغیرہ لے کر) سفر کی نیت سے چل پڑتا ہے تو وہ مسافر ہوتا ہے۔شریعت کی بنا دقت پر نہیں ہے۔جس کو تم عرف میں سفر سمجھو وہی سفر ہے اور جیسا کہ خدا کے فرائض پر عمل کیا جاتا ہے ویسا ہی اس کی رخصتوں پر عمل کرنا چاہئے۔فرض بھی خدا کی طرف سے ہیں اور رخصت بھی خدا کی طرف سے ہے“۔

(الحکم جلد 5 نمبر 6بتاریخ 17/ فروری 1901ء)

فرماتے ہیں: یعنی مریض اور مسافر روزہ نہ رکھے، اس میں امر ہے۔ یہ اللہ تعالیٰ نے نہیں فرمایا کہ جس کا اختیار ہو رکھ لے جس کا اختیار ہو نہ رکھے۔میرے خیال میں مسافر کو روزہ نہ رکھنا چاہئے اور چونکہ عام طور پر اکثر لوگ رکھ لیتے ہیں اس لئے اگر کوئی تعامل سمجھ کر رکھ لے تو کوئی حرج نہیں مگر (عدۃ ....) کا پھر بھی لحاظ رکھنا چاہئے۔سفر میں تکالیف اٹھا کر جو انسان روزہ رکھتا ہے تو گویا اپنے زور بازو سے اللہ تعالیٰ کو راضی کرنا چاہتا ہے، اس کو اطاعت امر سے خوش نہیں کرنا چاہتا۔یہ غلطی ہے۔اللہ تعالیٰ کی اطاعت امر اور نہی میں سچا ایمان ہے“۔

(الحکم 31/ جنوری 1899ء)

تو ایسے لوگ جو اس لئے کہ گھر میں آج کل روزہ رکھنے کی سہولت میسر ہے روزہ رکھ لیتے ہیں ان کو اس ارشاد کے مطابق یاد رکھنا چاہئے کہ نیکی یہی ہے کہ روزے بعد میں پورے کئے جائیں اور وہ روزے نیکی نہیں ہیں جو اس طرح زبردستی رکھے جاتے ہیں۔

حدیث میں آتا ہے۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک سفر پر تھے۔ آپؐ نے لوگوں کا ہجوم دیکھا اور ایک آدمی پر دیکھا کہ سایہ کیا گیا ہے۔ آپؐ نے فرمایا: ''کیا ہے؟''۔ انہوں نے کہا یہ شخص روزہ دار ہے۔ آپؐ نے فرمایا سفر میں روزہ رکھنا نیکی نہیں ہے۔ (بخاری کتاب الصوم)

پھر ایک اور بڑی واضح حدیث ہے۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ایک شخص نے رمضان کے مہینہ میں سفر کی حالت میں روزہ اور نماز کے بارہ میں دریافت کیا۔ اس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''رمضان میں سفر کی حالت میں روزہ نہ رکھو''۔ اس پر ایک شخص نے کہا یارسول اللہ! میں روزہ رکھنے کی طاقت رکھتا ہوں۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے کہا کہ 'انت اقوی ام اللّٰہ'' کہ تو زیادہ طاقتور ہے یا اللہ تعالیٰ؟۔ یقیناً اللہ تعالیٰ نے میری امت کے مریضوں اور مسافروں کے لئے رمضان میں سفر کی حالت میں روزہ نہ رکھنے کو بطور صدقہ ایک رعایت قرار دیا ہے۔ کیا تم میں سے کوئی یہ پسند کرتا ہے کہ وہ تم میں سے کسی کو کوئی چیز صدقہ دے پھر وہ اس چیز کو صدقہ دینے والے کو لوٹادے۔

(المصنف للحافظ الکبیر ابوبکر عبدالرزاق بن همام۔ الصیام فی السفر)

تو اس سے مزید واضح ہو گیا کہ سفر میں روزہ بالکل نہیں رکھنا چاہئے۔ لیکن بعض دفعہ لوگ دوسری طرف بہت زیادہ جھک جاتے ہیں۔ بعض اس سہولت کہ مریض کو سہولت ہے خود ہی فیصلہ کر لیتے ہیں کہ میں بیمار ہوں اس لئے روزہ نہیں رکھ سکتا۔ اور پوچھو تو کیا بیماری ہے؟ تم تو جوان آدمی ہو صحت مند ہو، چلتے پھر رہے ہو، بازاروں میں پھر رہے ہو، بیماری ہے تو ڈاکٹر سے چیک اپ کرواؤ تو جواب ہوتا ہے کہ نہیں ایسی بیماری نہیں بس افطاری تک تھکاوٹ ہو جاتی ہے، کمزوری ہو جاتی ہے۔ تو یہ بھی وہی بات ہے کہ تقویٰ سے کام نہیں لیتے۔ نفس کے بہانوں میں نہ آؤ۔ فرمایا یہ ہے کہ نفس کے بہانوں میں نہ آؤ۔ ہمیشہ یاد رکھو کہ اللہ تعالیٰ تمہارے دل کا حال جانتا ہے۔ خوف کا مقام ہے یہی نہ ہو کہ ان بہانوں سے کہیں حقیقت میں ان حکموں کو ٹال کر کہیں بیمار ہی بن جاؤ۔

حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں:

''بے شک یہ قرآنی حکم ہے کہ سفر کی حالت میں اور اسی طرح بیماری کی حالت میں روزے نہیں رکھنے چاہئیں اور ہم اس پر زور دیتے ہیں تا قرآنی حکم کی ہتک نہ ہو مگر اس بہانے سے فائدہ اٹھا کر جو لوگ روزہ نہیں رکھ سکتے ہیں اور پھر وہ روزہ نہیں رکھتے یا ان سے کچھ روزے رہ گئے ہوں اور وہ کوشش کرتے تو نہیں پورا کر سکتے تھے لیکن ان کو پورا کرنے کی کوشش نہیں کرتے تو وہ ایسے ہی گنہگار ہیں جس طرح وہ گنہگار ہے جو بلاعذر رمضان کے روزے نہیں رکھتا۔ اس لئے ہر احمدی کو چاہئے کہ جتنے روزے اس نے غفلت یا کسی شرعی عذر کی وجہ سے نہیں رکھے وہ انہیں بعد میں پورا کرے''۔

(بحوالہ فقہ احمدیہ صفحہ 293)

یہ فتویٰ ہے حضرت مسیح موعود کا۔ تو یہ افراط اور تفریط دونوں ہی غلط ہیں۔ ہمیشہ تقویٰ سے کام لیتے ہوئے روزے رکھنے یا نہ رکھنے کا فیصلہ کرنا چاہئے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے جو طاقت رکھتے ہیں، مالی وسعت رکھتے ہیں اگر کسی وجہ سے وہ روزہ نہیں رکھ سکے تو فدیہ دیا کریں۔ اور فدیہ کیا ہے ایک مسکین کو کھانا کھلانا۔ اس کے مطابق جس طرح تم خود کھاتے ہو کیونکہ دوسرے کی عزت نفس کا بھی خیال رکھنے کا حکم ہے۔ اس لئے اچھا کھانا کھلاؤ، یہ نہیں کہ میں روزے رکھتا تو اعلیٰ کھانے کھاتا لیکن تم چونکہ کم حیثیت آدمی ہو اس لئے تمہارے لئے فدیہ کے طور پر بچا کھچا کھانا ہی موجود ہے۔ نہیں۔ یہ نہیں ہے، تمہاری نیکی تو اس وقت ہی نیکی شمار ہو گی جب تم خدا کی رضا کی خاطر یہ کر رہے ہو گے نہ کہ اس غریب پر احسان جتانے کے لئے۔ تو جب تم خدا کی رضا کی خاطر یہ فدیہ دو گے تو ہو سکتا ہے کہ اللہ تعالیٰ تمہاری اس بیماری کی حالت کو صحت میں بدل دے۔ کیونکہ فرمایا کہ تمہارا روزے رکھنا بہرحال تمہارے لئے بہتر ہے۔

حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں:

(وعلی الذین یطیقونہ) ایک دفعہ میرے دل میں آیا کہ یہ فدیہ کس لئے مقرر کیا گیا ہے تو معلوم ہوا کہ توفیق کے واسطے ہے تا کہ روزہ کی توفیق اس سے حاصل ہو۔ خدا ہی کی ذات ہے جو توفیق عطا کرتی ہے اور ہر شئے خدا ہی سے طلب کرنی چاہئے۔ خدا تعالیٰ تو قادر مطلق ہے۔ وہ اگر چاہے تو ایک مدقوق کو بھی روزہ کی طاقت عطا کر سکتا ہے۔ یعنی ایک بیمار مریض بہت زیادہ لاغر کمزور ہو، ٹی بی کا مریض ہی ہو بے شک، تو فدیہ سے یہی مقصود ہے کہ وہ طاقت حاصل ہو جاوے اور یہ خدا کے فضل سے ہوتا ہے۔ پس میرے نزدیک خوب ہے کہ انسان دعا کرے کہ الٰہی یہ تیرا ایک مبارک مہینہ ہے اور میں اس سے محروم رہا جاتا ہوں۔ اور کیا معلوم کہ آئندہ سال زندہ رہوں یا نہ۔ یا ان فوت شدہ روزوں کو ادا کر سکوں یا نہ۔ اور اس سے توفیق طلب کرے تو مجھے یقین ہے کہ ایسے دل کو خدا طاقت بخش دے گا۔ (لیکن بعض لوگوں کی بیماریاں ایسی ہوتی ہیں کہ باوجود خواہش کے روزہ نہیں رکھ سکتے اور مستقلاً فدیہ دینا پڑتا ہے۔ ایسے لوگوں کو جیسا کہ میں نے پہلے بھی کہا اپنی حیثیت کے مطابق فدیہ دینا چاہئے۔ اللہ تعالیٰ نیتوں کو جانتا ہے یہی حضرت اقدس مسیح موعود نے بھی اس میں بیان فرمایا۔ آپ نے آگے فرمایا کہ اگر اللہ تعالیٰ چاہتا تو دوسری امتوں کی طرح اس امت میں کوئی قید نہ رکھتا مگر اس میں قیدیں بھلائی کے لئے رکھی ہیں۔ میرے نزدیک اصل یہی ہے کہ جب انسان صدق اور کمال اخلاص سے باری تعالیٰ میں عرض کرتا ہے کہ اس مہینہ میں مجھے محروم نہ رکھ تو خدا تعالیٰ اسے محروم نہیں رکھتا۔ اور ایسی حالت میں اگر انسان ماہ رمضان میں بیمار ہو جائے تو یہ بیماری اس کے حق میں رحمت ہوتی ہے کیونکہ ہر ایک عمل کا مدار نیت پر ہے۔ مومن کو چاہئے کہ وہ اپنے وجود سے اپنے آپ کو خدا تعالیٰ کی راہ میں دلاور ثابت کرے یعنی بہادر ثابت کرے۔ جو شخص روزہ سے محروم رہتا ہے مگر اس کے دل میں یہ نیت درد دل سے تھی کہ کاش میں تندرست ہوتا اور روزہ رکھتا اور اس کا دل اس بات کے لئے گریاں ہے تو فرشتے اس کے لئے روزہ رکھیں گے۔ فرمایا اس کا دل اس بات کے لئے گریاں ہے، بہت تڑپ رہا ہے، بہت افسوس کر رہا ہے، تو فرشتے اس کے لئے روزہ رکھیں بشرطیکہ وہ بہانہ جو نہ ہو تو خدا تعالیٰ اسے ہرگز ثواب سے محروم نہ رکھے گا''۔

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ 258-259)

اب روزوں سے متعلق بعض متفرق باتیں ہیں۔ ان کے متعلق اب میں کچھ بتاتا ہوں۔ بعض لوگ سستی کی وجہ سے یا کسی عذر یا بہانہ کی وجہ سے روزے نہیں رکھتے۔ ان کو خیال آتا ہے کہ روزے رکھنے چاہئیں۔ بعض لوگوں کو ایک عمر گزرنے کے بعد خیال آتا ہے کہ ایک عمر گزار دی۔ صحت تھی، طاقت تھی، مالی وسعت تھی، تمام سہولیات میسر تھیں اور روزے نہیں رکھے۔ تو مجھے جو نیکیاں بجالانی تھیں نہیں ادا کر سکا تو اب کیا کروں؟ تو ایسا ہی ایک شخص حضرت اقدس مسیح موعود کی خدمت میں حاضر ہوا اور سوال کیا کہ میں نے آج سے پہلے کبھی روزہ نہیں رکھا اس کا کیا فدیہ دوں؟ فرمایا: خدا ہر شخص کو اس کی وسعت سے باہر دکھ نہیں دیتا۔ وسعت کے موافق گزشتہ کا فدیہ دے دو اور آئندہ عہد کرو کہ سب روزے رکھوں گا''۔ (البدر 16/ جنوری 1903ء)

حدیث میں آتا ہے کہ حضرت ابوسعید خدریؓ سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ جس شخص نے رمضان کے روزے رکھے اور جس نے رمضان کے تقاضوں کو پہچانا اور جو اس رمضان کے دوران ان تمام باتوں سے محفوظ رہا جن سے اس کو محفوظ رہنا چاہئے تھا تو اس کے روزے اس کے پہلے گناہوں کا کفارہ بن جاتے ہیں۔

پھر بعض لوگ سحری نہیں کھاتے، عادتاً نہیں کھاتے یا اپنی بڑائی جتانے کے لئے نہیں کھاتے اور اٹھ پہرے روزے رکھ رہے ہوتے ہیں ان کے لئے بھی حکم ہے حدیث میں آتا ہے۔ حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ سحری کھایا کرو سحری کھانے

میں برکت ہے۔

پھر یہ کہ سحری کا وقت کب تک ہے؟ ایک تو یہ کہ جب سحری کھا رہے ہوں تو جو بھی لقمہ یا چائے جو آپ اس وقت پی رہے ہیں، آپ کے ہاتھ میں ہے اس کو مکمل کرنے کا ہی حکم ہے۔ روایت آتی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس وقت تم میں سے کوئی اذان سن لے اور برتن اس کے ہاتھ میں ہو تو وہ اس کو نہ رکھے یہاں تک کہ اپنی ضرورت پوری کر لے یعنی وہ جو کھا رہا ہے وہ مکمل کر لے۔

پھر بعض دفعہ غلطی لگ جاتی ہے اور پتہ نہیں لگتا کہ روزے کا وقت ختم ہو گیا ہے اور بعض دفعہ چند منٹ اوپر چلے جاتے ہیں تو اس صورت میں کیا یہ روزہ جائز ہے یا نہیں۔ تو حضرت اقدس مسیح موعود سے کسی نے سوال کیا کہ میں مکان کے اندر بیٹھا ہوا تھا اور میرا یقین تھا کہ ابھی روزہ رکھنے کا وقت ہے اور میں نے کچھ کھا کر روزہ رکھنے کی نیت کی لیکن بعد میں ایک دوسرے شخص سے معلوم ہوا کہ اس وقت سفیدی ظاہر ہو گئی تھی اب میں کیا کروں۔ حضرت مسیح موعود نے فرمایا: ایسی حالت میں اس کا روزہ ہو گیا۔ دوبارہ رکھنے کی ضرورت نہیں کیونکہ اپنی طرف سے اس نے احتیاط کی اور نیت میں فرق نہیں صرف غلطی لگ گئی اور چند منٹوں کا فرق پڑ گیا۔

پھر افطاری میں جلدی کرنے کے بارہ میں حکم آتا ہے۔ ابی عطیہ نے بیان کیا کہ میں اور مسروق حضرت عائشہ کے پاس آئے اور پوچھا اے ام المومنین! حضورؐ کے صحابہ میں سے دو صحابی ایسے ہیں کہ ان میں سے کوئی بھی نیکی اور خیر کے حصول میں کوتاہی کرنے والا نہیں لیکن ان میں سے ایک تو افطاری میں جلدی کرتے ہیں اور نماز بھی جلدی پڑھتے ہیں۔ یعنی نماز کے پہلے وقت میں پڑھ لیتے ہیں اور دوسرے افطاری اور نمازوں میں تاخیر کرتے ہیں۔ حضرت عائشہؓ نے پوچھا کہ ان میں سے کون جلدی کرتا ہے تو بتایا گیا کہ حضرت عبداللہ بن مسعودؓ۔ تو حضرت عائشہؓ نے فرمایا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم بھی اسی طرح کیا کرتے تھے۔ لیکن افطاری میں جلدی کرنے سے کیا مراد ہے؟ اس کا تعین کس طرح ہو گا اس بارہ میں یہ حدیث وضاحت کرتی ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت ہے کہ غروب آفتاب کے بعد حضورؐ نے ایک شخص کو افطاری لانے کو کہا۔ اس شخص نے عرض کی حضور ذرا تاریکی ہو لینے دیں۔ آپؐ نے فرمایا: افطاری لاؤ۔ اس نے پھر عرض کی حضورؐ ابھی تو روشنی ہے۔ حضور نے فرمایا افطاری لاؤ۔ وہ شخص افطاری لایا تو آپؐ نے روزہ افطار کرنے کے بعد اپنی انگلی سے مشرق کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا کہ جب تم غروب آفتاب کے بعد مشرق کی طرف سے اندھیرا اٹھتا دیکھو تو افطار کر لیا کرو۔

پھر بعض دفعہ روزے کے دوران بھول جاتا ہے انسان کہ روزہ ہے اور کچھ کھا لیتا ہے اس بارہ میں حدیث ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص روزہ کی حالت میں بھول کر کھا پی لے، وہ اپنے روزہ کو پورا کرے، اسے اللہ تعالیٰ نے کھلایا اور پلایا ہے، یہ روزہ ٹوٹا نہیں ہے اس کو پورا کرے۔

کچھ سوال حضرت اقدس مسیح موعود کی خدمت میں پیش ہوئے کہ روزہ کی حالت میں یہ یہ جائز ہے یا ناجائز ہے، وہ میں آپ کو بتاتا ہوں۔ سوال یہ ہوا کہ روزہ دار کو آئینہ دیکھنا جائز ہے یا نہیں؟ یعنی شیشہ دیکھنا جائز ہے یا نہیں جائز۔ تو فرمایا جائز ہے۔

پھر لوگ سوال بھی عجیب کرتے ہیں۔ ایک نے سوال کیا کہ روزہ دار کو ڈاڑھی کو تیل لگانا جائز ہے یا نہیں۔ آپ نے فرمایا جائز ہے۔

پھر سوال پیش ہوا کہ خوشبو لگانا جائز ہے یا نہیں۔ فرمایا جائز ہے۔

پھر ایک سوال ہوا کہ آنکھوں میں سرمہ ڈالنا جائز ہے یا نہیں۔ کیونکہ برصغیر میں سرمہ ڈالنے کا بھی ہندوستان پاکستان میں، خاص طور پر دیہاتوں میں کافی رواج ہے۔ تو فرمایا: مکروہ ہے۔ اور ایسی ضرورت بھی کیا ہے کہ دن کے وقت سرمہ لگائے، اگر آنکھوں میں کوئی تکلیف ہے تو رات کے وقت سرمہ لگا لو۔

(بدر جلد نمبر 6 صفحہ 14 بتاریخ 24/ فروری 1907ء)

پھر ایک سوال پیش ہوا کہ بعض اوقات رمضان ایسے موسم میں آتا ہے کہ کاشتکاروں کو جب کہ کام کی کثرت مثلاً تخم ریزی وغیرہ ڈالنا یا ہل چلانا وغیرہ تو ایسے مزدوروں سے جن کا گزارہ مزدوری پر ہے روزہ نہیں رکھا جاتا، گرمی بہت شدید ہوتی ہے تو ان کی نسبت کیا ارشاد ہے۔ تو آپ نے فرمایا کہ **انما الاعمال بالنیات** یہ لوگ اپنی حالتوں کو مخفی رکھتے ہیں، **ہر شخص تقویٰ اور طہارت سے اپنی حالت سوچ لے اگر کوئی اپنی جگہ مزدوری پر رکھ سکتا ہے تو ایسا کرے ورنہ مریض کے حکم میں ہے۔ پھر جب میسر ہو یعنی جب سہولت پیدا ہو جائے تب روزہ رکھ لے۔**

آپ فرماتے ہیں کہ:

”وہ شخص جس کا دل اس بات سے خوش ہے کہ رمضان آ گیا اور میں اس کا منتظر تھا کہ آوے اور روزہ رکھوں۔ اور پھر بوجہ بیماری کے روزہ نہیں رکھ سکا تو وہ آسمان پہ روزہ سے محروم نہیں ہے۔ اس دنیا میں بہت لوگ بہانہ جُو ہیں اور وہ خیال کرتے ہیں کہ جس طرح اہل دنیا کو دھوکہ دے لیتے ہیں ویسے ہی خدا کو فریب دیتے ہیں۔ بہانہ جُو اپنے وجود سے اپنا مسئلہ تراش کرتے ہیں۔ اور تکلفات شامل کر کے ان مسائل کو صحیح گردانتے ہیں۔ لیکن خدا تعالیٰ کے نزدیک وہ صحیح نہیں۔ تکلفات کا باعث بہت وسیع ہیں۔ تکلفات کا باب بہت وسیع ہے۔ اگر انسان چاہے تو اس تکلف کی رو سے ساری عمر بیٹھ کر نماز پڑھتا رہے۔ کبھی کھڑے ہو کر نماز یں نہ پڑھے، مریض ہی بنا رہے اور بیٹھ کے نمازیں پڑھے اور رمضان کے روزے بالکل نہ رکھے۔ مگر خدا اس کی نیت اور ارادہ کو جانتا ہے۔ جو صدق اور اخلاص رکھتا ہے۔ خدا تعالیٰ جانتا ہے کہ اس کے دل میں درد ہے اور خدا تعالیٰ اسے ثواب سے زیادہ بھی دیتا ہے کیونکہ دردِ دل ایک قابل قدر شئے ہے۔ حیلہ جو انسان تاویلوں پر تکیہ کرتے ہیں لیکن خدا تعالیٰ کے نزدیک یہ تکیہ کوئی شئے نہیں۔ جب میں نے چھ ماہ روزے رکھے تھے تو ایک دفعہ ایک طائفہ............ کا مجھے کشف میں ملا اور انہوں نے کہا کہ تو نے کیوں اپنے نفس کو اس قدر مشقت میں ڈالا ہوا ہے، اس سے باہر نکل۔ اسی طرح جب انسان اپنے آپ کو خدا کے واسطے مشقت میں ڈالتا ہے تو وہ خود ماں باپ کی طرح رحم کر کے اسے کہتا ہے کہ تو کیوں مشقت میں پڑا ہوا ہے۔

یہ لوگ ہیں کہ تکلف سے اپنے آپ کو مشقت سے محروم رکھتے ہیں۔ اس لئے خدا ان کو دوسری مشقتوں میں ڈال دیتا ہے۔ اور نکالتا نہیں۔ اور دوسرے جو خود مشقتوں میں پڑتے ہیں ان کو وہ آپ نکالتا ہے۔ انسان کو واجب ہے کہ اپنے نفس پر اپنے آپ شفقت نہ کرے بلکہ ایسا بنے کہ خدا تعالیٰ اس کے نفس پہ شفقت کرے۔ کیونکہ انسان کی شفقت اس کے نفس پر اس کے واسطے جہنم ہے۔ اور خدا تعالیٰ کی شفقت جنت ہے۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کو رمضان کے ان فیوض و برکات سے بے انتہا فائدہ اٹھانے کی توفیق عطا فرمائے اور یہ رمضان ہمارے لئے بے انتہا برکتیں لے کر آئے۔

(الفضل انٹرنیشنل 19 دسمبر 2003ء)

نماز استسقاء

حضرت ڈاکٹر میر محمد اسمٰعیل صاحب بیان کرتے ہیں:۔ حضرت مسیح موعود کے زمانہ میں ایک مرتبہ نماز استسقاء ہوئی تھی۔ یہ نماز اس بڑ کے درخت کے نیچے ہوئی تھی جہاں گزشتہ سالوں میں جلسہ گاہ مستورات تھا۔

خاکسار (مرزا بشیر احمد) عرض کرتا ہے کہ اس بڑ کے نیچے اور اس کے ساتھ والے میدان میں حضرت مسیح موعود کے زمانہ میں کئی دفعہ عید بھی ہوئی تھی اور جنازے بھی اکثر یہیں ہوا کرتے تھے۔ اس طرح یہ بڑ بھی گویا ہماری ایک ملی یادگار ہے۔ یہ بڑ اس راستہ پر پل کے قریب ہے۔ جو قادیان کی پرانی آبادی سے دارالانوار کی طرف کو جاتا ہے۔

(سیرت المہدی جلد3، ص118)

مقدمہ توحید حضرت احدیت کی پیشی میں

حضرت مسیح موعود نے فرمایا:-

”کیا تمہارا دل گواہی نہیں دیتا کہ یہ وقت خدا کے رحم کا وقت ہے آسمان پر بنی آدم کی ہدایت کے لئے ایک جوش ہے اور توحید کا مقدمہ حضرت احدیت کی پیشی میں ہے مگر اس زمانہ کے اندھے اب تک بے خبر ہیں- آسمانی سلسلہ کی ان کی نظر میں کچھ بھی عزت نہیں- کاش ان کی آنکھیں کھلیں اور دیکھیں کہ کس کس قسم کے نشان اتر رہے ہیں اور آسمانی تائید ہو رہی ہے اور نور پھیلتا جاتا ہے مبارک وہ جو اس کو پاتے ہیں“

(کتاب البریہ صفحہ 331- اشاعت 24 جنوری 1898ء)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہوتو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

مسل نمبر **38278** میں شازیہ بشیر ولد بشیر احمد قوم گل پیشہ طالب علم عمر ساڑھے 25 سال تقریباً بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا احمد ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-7-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ شازیہ بشیر گواہ شدنمبر 1 صدیق احمد منور وصیت نمبر 14908 گواہ شدنمبر 2 ادریس احمد وصیت نمبر 19468 ولد میاں مہرالدین فیکٹری ایریا ربوہ

مسل نمبر **38279** میں طاہرہ یاسمین بنت منظور احمد قوم چغتائی پیشہ متعلمہ عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی نور ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 22-7-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ طاہرہ یاسمین گواہ شدنمبر 1 مبشر احمد ظفر مربی سلسلہ وصیت نمبر 26340 گواہ شدنمبر 2 منظور احمد ولد غلام رسول دارالعلوم شرقی نور ربوہ

مسل نمبر **38280** میں عابدہ فردوس بنت بشیر احمد قوم چغتائی پیشہ ملازمت پرائیویٹ عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 22-7-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/600 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ عابدہ فردوس گواہ شدنمبر 1 مبشر احمد ظفر مربی سلسلہ وصیت نمبر 26340 گواہ شدنمبر 2 منظور احمد ولد غلام رسول دارالعلوم شرقی ربوہ

مسل نمبر **38281** میں تنویر کوثر بنت محمد اشرف قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت 1997ء ساکن نصیر آباد غالب ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 20-7-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ طلائی زیورات وزنی سواایک تولہ مالیتی -/12000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ تنویر کوثر گواہ شدنمبر 1 شعیب اسمٰعیل ولد محمد ادریس کہکشاں کالونی ربوہ گواہ شدنمبر 2 ڈاکٹر محمد ادریس وصیت نمبر 23695

مسل نمبر **38282** میں محمد رفیع ولد حامد علی قوم جٹ وینس پیشہ پینشنر عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد شرقی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-7-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔نقدرقم -/150000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت پینشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد رفیع گواہ شدنمبر 1 نیر آصف جاوید وصیت نمبر 33434 گواہ شدنمبر 2 شمشاد احمد بٹ ولد نوردین مرحوم طاہر آباد شرقی ربوہ

مسل نمبر **38283** میں مبارک احمد بزمی ولد صوبیدار سردار خان قوم راجپوت پیشہ دکانداری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گاؤں لہڑی محلّہ شمس آباد ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 18-6-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔گاؤں لہڑی میں 24 کنال زمین بارانی جس کی مالیت اندازاً -/200000 روپے۔2۔ دوکانیں تین عدد اندازاً 80000 روپے دومرلہ زمین پر۔3۔مکان ایک کنال اندازاً -/80000 روپے اس کے علاوہ ربوہ میں دارالیمن ایک کنال اندازاً قیمت -/500000 روپے۔نوٹ جائیداد مشترکہ جس میں 5 بھائی ایک ہمشیرہ اور والدہ ہیں جوحصہ میرا بنے گا اس پر وصیت حاوی ہوگی۔اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مبارک احمد بزمی گواہ شدنمبر 1 رشید احمد ولد محمد حسین مرحوم کہوٹہ ضلع راولپنڈی گواہ شدنمبر 2 شبیر احمد ولد غلام رسول کہوٹہ

مسل نمبر **38284** میں ساجدہ مظہر زوجہ مظہر محمود قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 29-2-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔حق مہر -/25000 روپے۔2۔ طلائی زیورات کل وزن 103 گرام خالص سونا۔75 گرام فی گرام 745 روپے کے حساب سے 745x75۔ -/55875 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ ساجدہ مظہر گواہ شدنمبر 1 سیف علی شاہد ولد رستم علی پنھور کالونی میر پور خاص گواہ شدنمبر 2 میاں رفیق احمد آرائیں ولد مولوی کرم الٰہی پنھور کالونی میر پور خاص

مسل نمبر **38285** میں عزیزہ بلوچ زوجہ نذیر احمد بلوچ قوم کھوسہ بلوچ پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیٹلائٹ ٹاؤن ضلع میر پور خاص سندھ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 6-3-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔طلائی زیورات وزنی 43 گرام مالیتی -/35500 روپے۔2۔حق مہر -/50000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ عزیزہ بلوچ گواہ شدنمبر 1 نذیر احمد (خاوند موصیہ) گواہ شدنمبر 2 مظفر احمد ولد فضل احمد پنھور کالونی میر پور خاص

مسل نمبر **38286** میں نصرت سلیم زوجہ سلیم احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کرونڈی ضلع خیر پور سندھ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 3-8-2003 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ طلائی زیورات وزنی 3 تولے مالیتی -/21000 روپے۔2۔حق مہر -/10000 روپے۔3۔نقد رقم -/12000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نصرت سلیم گواہ شدنمبر 1 ماسٹر بشیر احمد کرونڈی ولد دین محمد ضلع خیر پور گواہ شدنمبر 2 مدثر احمد ذیشان ولد ماسٹر بشیر احمد کرونڈی ضلع خیر پور

مسل نمبر **38298** میں زرینہ بیگم بیوہ محمد جمال قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالبرکات ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 29-7-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ حق مہر وصول شدہ -/1000 روپے۔2۔زیور طلائی وزنی پونے 9 تولے -/72000 روپے۔3۔ 8 مرلے رقبہ 1/11 رحمت بازار دوکانیں 8 اندازاً مالیت -/2000000 روپے۔4۔نقد رقم -/50000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ زرینہ بیگم گواہ شدنمبر 1 ظفر اللہ ولد میاں عطاء اللہ احمدی دارالرحمت غربی ربوہ گواہ شدنمبر 2 محمد ہارون سعید ولد محمد صادق دارالیمن وسطی حمد ربوہ

مسل نمبر **38299** میں احسان اللہ ولد محمد عبداللہ صابر قوم چدھڑ پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا اسلام ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-7-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ایک عدد موٹر سائیکل مالیتی -/30000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد احسان اللہ گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد آصف ولد رفیق احمد ناصر فیکٹری ایریا ربوہ گواہ شدنمبر 2 سرفراز علی طاہر ولد محمد یوسف دارالرحمت وسطی ربوہ

مسل نمبر **38300** میں روبینہ کوثر بنت انوارالحق قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شمالی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 25-6-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ روبینہ کوثر گواہ شدنمبر 1 کامران انوار وصیت نمبر 34425 گواہ شدنمبر 2 منیر احمد ولد تنویر احمد دارالصدر شمالی ربوہ

مسل نمبر **38301** میں احتشام احمد ولد عابد حسین قوم وڑائچ پیشہ تعلیم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارلصدر شمالی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 18-6-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد احتشام احمد گواہ شدنمبر 1 کامران انوار وصیت نمبر 34425 گواہ شدنمبر 2 عثمان احمد ولد تنویر احمد مسل نمبر 37746

مسل نمبر **38302** میں زاہدہ اقبال بنت اقبال احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی الف ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-7-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔طلائی زیورات وزنی 8.72 گرام مالیتی -/5973 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار

بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ زاہدہ اقبال گواہ شد نمبر 1 اقبال احمد ولد قدرت اللہ دارالنصر غربی الف ربوہ گواہ شد نمبر 2 محمد شریف ننگلی وصیت نمبر 28520

مسل نمبر **38303** میں فرح عرفان زوجہ محمد عرفان بٹ قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 22 سال تقریباً بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد غربی ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 28-7-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیورات وزنی 184 گرام 830 ملی گرام مالیتی -/127532 روپے۔ 2۔ وزن چاندی زیورات 71 گرام مالیتی -/710 روپے۔ 3۔ حق مہر -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فرح عرفان گواہ شد نمبر 1 محمد عرفان بٹ ولد محمد احسان بٹ ناصر آباد ربوہ گواہ شد نمبر 2 محمد افضل بٹ ولد محمد احسان بٹ ناصر آباد غربی ربوہ

مسل نمبر **38304** میں غلام احمد سرور ولد غلام رسول قوم چوہان پیشہ ملازمت تحریک جدید عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد شرقی ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-6-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ پلاٹ برقبہ 5 مرلہ واقع طاہر آبا شرقی موجودہ قیمت -/200000 روپے بشمول دو کمرے چار دیواری۔ اس کے علاوہ مکان نمبر 22/16 واقع دارالنصر وسطی رقبہ 10 مرلہ اس میں والدہ کے علاوہ چار بھائی اور دو بہنیں حقدار ہیں۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4684 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد غلام احمد سرور گواہ شد نمبر 1 غلام رسول ولد محمد حسین طاہر آباد شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 2 محمد عبداللہ وصیت نمبر 21195

مسل نمبر **38306** میں وقاص محمود ولد محمود احمد قریشی قوم قریشی پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سمن آباد لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 11-7-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد وقاص محمود گواہ شد نمبر 1 محمود احمد قریشی ولد محمد اسمٰعیل معیز N-773 سمن آباد لاہور گواہ شد نمبر 2 مرزا فرید احمد ولد مرزا خلیل احمد A-7 ایل ڈی اے کالونی سمن آباد لاہور

مسل نمبر **38307** میں میاں محمد اکرم ولد میاں غلام حسین مرحوم قوم آرائیں پیشہ کاروبار عمر 66 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گڑھی شاہو لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 10-3-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان واقع 103/13-B علامہ اقبال گڑھی شاہو لاہور برقبہ ساڑھے تین مرلہ موجودہ قیمت -/1000000 روپے۔ 2۔ دوکان رقبہ 100 مربع فٹ ڈبی بازار لاہور -/2000000 روپے۔ 3۔ مکان رقبہ 10 مرلے واقع 5/20-D دارالرحمت شرقی الف ربوہ -/1000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد میاں محمد اکرم گواہ شد نمبر 1 محمد معظم ولد میاں محمد اکرام علامہ اقبال روڈ لاہور گواہ شد نمبر 2 محمود احمد ناصر ولد عبدالمالک وصیت نمبر 27979

مسل نمبر **38308** میں حامد محمود ولد محمود احمد قریشی قوم قریشی پیشہ مکینیکل انجینئر عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سمن آباد لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 4-7-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ -/1000000 روپے نقد رقم موجود ہیں۔ اس وقت مجھے مبلغ -/27000 روپے ماہوار بصورت انجینئر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد حامد محمود گواہ شد نمبر 1 محمود احمد قریشی ولد محمد اسمٰعیل معیز 773/N سمن آباد لاہور گواہ شد نمبر 2 وقاص محمود ولد محمود احمد قریشی 773/N سمن آباد لاہور

مسل نمبر **38309** میں سائرہ حامد زوجہ حامد محمود قریشی قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 773/N سمن آباد لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 3-7-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیورات وزنی 25 تولہ مالیتی -/187500 روپے۔ 2۔ حق مہر -/40000 روپے بذمہ خاوند۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سائرہ حامد گواہ شد نمبر 1 محمود قریشی ولد محمد اسماعیل معیز N-773 سمن آباد لاہور گواہ شد نمبر 2 حامد محمود ولد محمود احمد قریشی N-773 سمن آباد لاہور

مسل نمبر **38310** میں ثمرۃ الحئی خان بنت میاں تبسم مقصود خان ایڈووکیٹ قوم ککے زئی پٹھان پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 3-B ڈیوس روڈ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-5-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور وزنی 1 تولہ مالیتی -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ثمرۃ الحئی خان گواہ شد نمبر 1 ملک تبسم مقصود خان وصیت نمبر 24682 گواہ شد نمبر 2 ملک مقصود احمد خان ولد ایس اے محمود 3۔ بی ڈیوس روڈ لاہور

مسل نمبر **38311** میں سمیرا محمود بنت محمود احمد قوم راجپوت بھگت پیشہ............ عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غوثیہ کالونی مغلپورہ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 16-6-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سمیرا محمود گواہ شد نمبر 1 محمود احمد ولد خوشی محمد ساہواڑہ مغلپورہ لاہور گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد منیر ولد خوشی محمد۔ سُک نہر مغلپور لاہور

مسل نمبر **38312** میں شاہدہ قدیر زوجہ ڈاکٹر عبدالقدیر قوم خواجہ پیشہ خانہ داری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن C-25 نارتھ کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 26-4-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیورات مالیتی -/200000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شاہدہ قدیر گواہ شد نمبر 1 شفیق احمد شاہد ولد شریف احمد B-3 - 11-B نارتھ کراچی گواہ شد نمبر 2 نوید احمد نعیم ولد محمد نعیم R-448 11-C1 نارتھ کراچی

مسل نمبر **38313** میں عمران ناصر صدیقی ولد ناصر صدیقی قوم صدیقی پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل کالونی کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 9-7-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عمران ناصر صدیقی گواہ شد نمبر 1 عبدالمالک خاں وصیت نمبر 17218 گواہ شد نمبر 2 چوہدری عبدالباسط ولد چوہدری عبدالحمید ملیر کالونی کراچی نمبر 37

مسل نمبر **38314** میں محمد صالح داؤد ولد چوہدری محمد داؤد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عظیم گڑھ بلاک 4-A گلشن اقبال کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 17-7-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ ایک عدد بائیسکل قیمت -/2500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد صالح داؤد گواہ شد نمبر 1 محمد داؤد ولد چوہدری محمد اسحٰق گلشن اقبال کراچی گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد چوہدری ولد غلام محمد حق ڈی ایچ اے کراچی

مسل نمبر **38315** میں منصورہ سلیم زوجہ محمد سلیم رانا قوم راجپوت پیشہ تدریس عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہاؤسنگ سوسائٹی سانگھڑ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-7-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان برقبہ 1200 مربع فٹ واقع ہاؤسنگ سوسائٹی سانگھڑ مالیتی -/450000 روپے کا 1/2 حصہ۔ 2۔ طلائی زیورات وزنی 83 گرام مالیتی -/52000 روپے۔ 3۔ حق مہر بذمہ خاوند -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ منصورہ سلیم گواہ شد نمبر 1 محمد سلیم رانا ولد چوہدری نذیر احمد ہاؤسنگ سوسائٹی سانگھڑ گواہ شد نمبر 2 محمد سلیم ناصر ولد چوہدری بشیر احمد سانگھڑ شہر

مسل نمبر **38316** میں محمد شاہد الاسلام ولد محمد Arab علی غازی پیشہ کاروبار عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-7-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رقبہ واقع ضلع Khulpa مالیتی TK1.50.000.00۔ 2۔ رقبہ واقع Khulpa مالیتی TK4.00.000.00۔ 3۔ رقبہ واقع Khulpa مالیتی TK10.00.000.00۔ 4۔ انوسیمنٹ TK4,.00.000۔ 5۔ ڈیپوزٹ پینشن سکیم TK1.00.000۔ اس وقت مجھے مبلغ TK20.000.00 ماہوار بصورت بزنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد شاہد اسلام گواہ شد نمبر 1 M. D عبدالرزاق گواہ شد نمبر 2 MD ناصر الدین

مسل نمبر **38317** میں مسز روزینہ شاہد زوجہ محمد شاہد الاسلام پیشہ گھریلو خاتون عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-7-2004 میں

وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ پلاٹ نمبر 1412 ضلع Satkhira مالیتی -/TK50.000۔ 2۔ طلائی زیورات -/TK 30.000۔ 3۔ حق مہر /TK15000۔ اس وقت مجھے مبلغ TK6600.00 سالانہ بصورت جیب خرچ گزارہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مسز روزینہ شاہد گواہ شد نمبر 1 M.D عبدالرزاق گواہ شد نمبر 2 MD ناصرالدین

مسل نمبر **38318** میں محمد ظہور الدین بھٹی ولد حسن الدین بھٹی قوم بھٹی پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-8-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3786 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد ظہور الدین بھٹی گواہ شد نمبر 1 لیاقت علی انجم ولد چوہدری نور محمد دارالیمن وسطی سلام ربوہ گواہ شد نمبر 2 ماسٹر اقبال احمد ولد مکرم نور احمد دارالنصر غربی الف ربوہ

مسل نمبر **38319** میں علی حسنین ولد فیض محمد قوم جٹ سپل پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیرہ غازی خان حال ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 3-8-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1350 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد علی حسنین گواہ شد نمبر 1 غلام مصطفیٰ ولد کمال خان ڈیرہ غازی خان گواہ شد نمبر 2 محمد احمد شاہد ولد عطا محمد خاں نصرت آباد ربوہ

مسل نمبر **38320** میں محمد اقبال ولد محمد ابراہیم قوم سدھو جٹ پیشہ فارغ عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد بھکھی روڈ ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 15-6-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان برقبہ 5 مرلے واقع ناصر آباد بھکھی روڈ شیخوپورہ مالیتی -/250000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد اقبال گواہ شد نمبر 1 لئیق احمد عاطف مربی سلسلہ وصیت نمبر 33627 گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد گجر ولد نذیر احمد گجر محلہ ناصر آباد بھکھی روڈ شیخوپورہ

مسل نمبر **38322** میں Ovedruiogo Karime ولد Ali Suurougoo پیشہ مشنری عمر 48 سال بیعت مئی 1981ء ساکن واگا دوگو برکینا فاسو بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 18-6-2003 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ ایک عدد بیڈ ایک رنگین ٹی وی۔ ایک عدد ریسور ایک عدد ٹیپ۔ 3 عدد سائیکل۔ 2۔ ایک پلاٹ 300 مربع فٹ ایک کمرہ جو ابھی میرے نام نہیں ہوا۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80000 فرانک سینا ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Ovedruigo Karime گواہ شد نمبر 1 محمود ناصر ثابت ولد غلام محمد برکینا فاسو گواہ شد نمبر 2 ظفر احمد بٹ ولد محمد حنیف بٹ برکینا فاسو

مسل نمبر **38328** میں Dao Ckalifoy ولد راؤ عبدالرحمٰن پیشہ ملازمت عمر 47 سال بیعت 1977ء ساکن برکینا فاسو بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 15-5-2003 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ ایک رنگین ٹی وی 2 بیڈ ایک عدد موٹر سائیکل P50 ایک صوفہ سیٹ ٹیپ ریکارڈ کتب کے لئے ایک الماری۔ اس وقت مجھے مبلغ -/104428 فرانک سینا ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Dao Clalifoy گواہ شد نمبر 1 شکیل احمد صدیقی وصیت نمبر 27961 گواہ شد نمبر 2 محمد ناصر ثابت ولد غلام محمد برکینا فاسو

مسل نمبر **38324** میں سیدہ آمنہ رضیہ طاہر زوجہ سید حسن طاہر بخاری قوم سید پیشہ خانہ داری عمر 39 سال تقریباً بیعت پیدائشی احمدی ساکن شمکنت قزاقستان بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 20-7-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/7000 روپے۔ 2۔ طلائی زیورات وزنی 80 گرام 300 ملی گرام مالیتی -/55808 روپے۔ 3۔ کڑا چاندی وزنی 17 گرام 300 ملی گرام مالیتی -/207 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/30 امریکن ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سیدہ آمنہ رضیہ طاہر گواہ شد نمبر 1 سید حسن طاہر بخاری خاوند موصیہ وصیت نمبر 25576 گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد چوہدری وصیت نمبر 25188

مسل نمبر **38325** میں لیاقت علی انجم ولد چوہدری نور محمد قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر ساڑھے اکیالیس سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن وسطی سلام ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-8-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان برقبہ 10 مرلہ دارالیمن وسطی سلام ربوہ مالیتی -/300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4054 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد لیاقت علی انجم گواہ شد نمبر 1 بشیر احمد عارف ولد رشید احمد دارالیمن وسطی سلام ربوہ گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد ناصر ولد نذیر احمد دارالیمن وسطی سلام ربوہ

مسل نمبر **38326** میں نصرت پروین زوجہ لیاقت علی انجم قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن وسطی سلام ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-8-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیورات وزنی 64 گرام 864 ملی گرام مالیتی -/42300 روپے۔ 2۔ حق مہر -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نصرت پروین گواہ شد نمبر 1 لیاقت علی انجم (خاوند موصیہ) گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد عارف ولد رشید احمد دارالیمن وسطی سلام ربوہ

مسل نمبر **38327** میں ساجد منہاس ولد چوہدری خالد ممتاز قوم راجپوت پیشہ دوکاندار عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم جنوبی بشیر ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-8-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1800 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ساجد منہاس گواہ شد نمبر 1 قیصر محمود وصیت نمبر 30309 گواہ شد نمبر 2 سید طاہر محمود ماجد ولد سید غلام احمد نثار صدر انجمن احمدیہ ربوہ

مسل نمبر **38328** میں چوہدری طارق احمد قاسم ولد چوہدری

خان نیم پلیٹس
سکرین پرنٹنگ، شیلڈز، گرافک ڈیزائننگ
ویکیم فارمنگ، بلسٹر پیکنگ، فوٹو ID کارڈز
ٹاؤن شپ لاہور فون: 5150862-5123862
Email:knp_pk@yahoo.com

جرمنی وفرانس کی سیل بند ہومیو پیتھک مدر ٹنکچرز و پوٹینسی سے تیارہ کردہ زود اثر مرکبات پر مشتمل چند آزمودہ علاج

موٹاپا۔ وزن کم کرنے کے لئے

پیکنگ	رعایتی قیمت
20ML GHP 413/GH	100/-
20ML GHP 312/GH	25/-

(دونوں دوائیاں ملا کر کم از کم دو ماہ استعمال کریں)
دو ماہ کی دوائی رعایتی قیمت -/1000 روپے

گردے مثانے کی پتھری درد سوزش دور کرنے کیلئے

پیکنگ	رعایتی قیمت
20ML GHP 406/GH	100/-
20ML GHP 344/GH	25/-

(دونوں دوائیاں ملا کر کم از کم دو ماہ استعمال کریں)
دو ماہ کی دوائی رعایتی قیمت -/1000 روپے

معدے کا السر (زخم) درد تزابیت گیس دور کرنے کیلئے

پیکنگ	رعایتی قیمت
20ML GHP 421/GH	100/-
20ML GHP 321/GH	25/-

(دونوں دوائیاں ملا کر کم از کم دو ماہ استعمال کریں)
دو ماہ کی دوائی رعایتی قیمت -/1000 روپے

بے اولاد مردوں کیلئے

پیکنگ	رعایتی قیمت
20ML GHP 444/GH	100/-
20ML KACASSIA-Q	100/-
20ML GHP 39/GH	25/-
30(CAPS) GHP 18/A.M.C	100/-

(دو ماہ کا مکمل علاج رعایتی قیمت -/2000 روپے)

بے اولاد مستورات کیلئے

پیکنگ	رعایتی قیمت
20ML GHP 477/GH	100/-
20ML KACASSIA-Q	100/-
20ML GHP 40/GH	25/-
30(CAPS) GHP 18/A.M.C	100/-

(دو ماہ کا مکمل علاج رعایتی قیمت /2000 روپے)

اس کے علاوہ 120۔ ادویات و مرکبات کے خوبصورت بریف کیس آسان علاج بیگ مدر ٹنکچرز، مرکبات، جرمن و پاکستانی سیل بند پوٹینسی، کتابیں، گولیاں، ڈراپرز و دیگر سامان رعایتی قیمت کے ساتھ۔
نوٹ جمعۃ المبارک کو سٹور کلینک موسم کے اوقات کے مطابق کھلا رہے گا۔ انشاء اللہ
عزیز ہومیو پیتھک گولبازار ربوہ فون: 212399

کوالٹی جیولری میں با اعتماد نام
رحیم جیولرز
نور مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ 04524-215045

زکریا سٹیل
33 میکو مارکیٹ لوہا لنڈا بازار لاہور
طالب دعا: میاں خالد محمود
ڈیلر سی۔ آر۔ سی۔ جی پی۔ ای۔ جی اور کلر شیٹ
فون آفس: 7650510-7658876-7658938-7667414

اطلاعات واعلانات

کروائی۔ پسماندگان میں بیوہ کے علاوہ 5 بیٹے اور 4 بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں۔ دو بیٹوں کے علاوہ سب شادی شدہ ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست ہے کہ مرحوم کی مغفرت و بلندی درجات کے لئے اللہ تعالیٰ کے حضور دعا کریں۔ اللہ تعالیٰ جملہ پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

☆......☆......☆......☆

ربوہ میں سحر وافطار 20۔اکتوبر 2004ء	
انتہائے سحر	4:58
طلوع آفتاب	6:17
زوال آفتاب	11:52
وقت عصر	3:47
وقت افطار	5:25
وقت عشاء	6:49

سانحہ ارتحال

محترمہ مبارکہ صاحبہ اہلیہ مکرم سید ڈاکٹر محمد جی احمدی صاحب مورخہ 10۔اکتوبر 2004ء کو بعمر 73 سال راولپنڈی میں وفات پا گئیں۔ بوجہ موصیہ ہونے کے تدفین کے لئے میت ربوہ لائی گئی۔ مورخہ 13۔اکتوبر کو بیت مبارک میں محترم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد نے جنازہ پڑھایا۔ بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد مکرم سید منصور احمد بشیر صاحب مربی سلسلہ نے دعا کروائی۔ آپ مکرم سید یوسف سہیل شوق صاحب سابق نائب ایڈیٹر الفضل کی دوسری والدہ تھیں۔ مرحومہ نے ایک بیٹا مکرم مظفر احمد صاحب ساکن امریکہ اپنی یادگار چھوڑا ہے۔ ان کی مغفرت و بلندی درجات کیلئے درخواست دعا ہے۔

سانحہ ارتحال

مکرم حمید الدین اختر صاحب صدر محلہ دار العلوم غربی حلقہ خلیل ربوہ لکھتے ہیں۔ خاکسار کے ہم زلف چوہدری عزیز احمد صاحب ابن چوہدری عنایت اللہ صاحب رفیق مورخہ 19۔اکتوبر 2004ء کو بعمر 79 سال راولپنڈی میں وفات پا گئے۔ آپ مکرم کیپٹن ڈاکٹر بشیر احمد صاحب آف گولبازار ربوہ کے داماد تھے۔ موصوف احمدیت کے شیدائی اور مخلص خادم تھے۔ فرقان فورس کے ہراول دستہ میں شامل ہوئے۔ آپ کا جنازہ راولپنڈی سے ربوہ لایا گیا۔ 20۔اکتوبر کو بعد نماز ظہر بیت مہدی گولبازار میں نماز جنازہ ہوئی اور اس کے بعد قبرستان عام میں تدفین عمل میں لائی گئی۔ قبر تیار ہونے پر مکرم مجیب احمد صاحب مربی سلسلہ نے دعا

ولادت

مکرم رانا عبدالغفور خان صاحب باب الابواب ربوہ لکھتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے خاکسار کی بیٹی مکرمہ امۃ الرؤف صاحبہ اور داماد مکرم شمیم پرویز صاحب کو مورخہ 3 ستمبر بروز جمعہ 2004ء کو پہلی بیٹی عطا فرمائی ہے۔ نومولودہ تحریک وقف نو میں شامل ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ نے حانیہ شمیم نام عطا فرمایا ہے۔ نومولودہ مکرم محمد سلیم صاحب چک نمبر 497 ج۔ب تحصیل شورکوٹ ضلع جھنگ کی پوتی ہے۔ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو نیک باعمر اور قرۃ العین بنائے۔ آمین

خان ڈیزل لیبارٹری
KHAN DIESEL LABORATORY
سٹیزن مارکیٹ بالمقابل جی ٹی ایس سٹینڈ۔صدر روڈ ڈیرہ اڈا ملتان
پروپرائیٹر شمر احمد خان فون 0333-6102827-586756

بلال فری ہومیو پیتھک ڈسپنسری
زیر سرپرستی: محمد اشرف بلال
اوقات کار: موسم گرما: صبح 9 بجے تا 5 بجے شام
وقفہ: 1 بجے تا 2 بجے دوپہر
ناغہ بروز اتوار
86۔علامہ اقبال روڈ، گڑھی شاہو لاہور

نسیم جیولرز
اقصیٰ روڈ ربوہ
فون دوکان 212837 رہائش: 214321

AL-FAZAL JEWELLERS
YADGAR CHOWK RABWAH
PH:04524-213649

البشیر
معروف قابل اعتماد نام
پیج
جیولرز اینڈ بوتیک
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ
نئی ورائٹی نئی جدت کے ساتھ زیورات وملبوسات
اب چوکی کے ساتھ ساتھ ربوہ میں باعتماد خدمت
پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز شوروم ربوہ
فون شوروم چوکی 04524-214510-04942-423173

ایم موسیٰ اینڈ سنز
ڈیلرز: ملکی وغیر ملکی BMX+MTB بائیسکل اینڈ سپئیر پارٹس
27۔نیلا گنبد لاہور فون: 7244220
پروپرائٹرز۔مظفر احمد نا گی۔طاہر احمد نا گی

جائیداد کی خرید وفروخت کا باعتماد ادارہ
مین بازار
شاہد اسٹیٹ ایجنسی
شاد کالونی لاہور کینٹ
طالب دعا شاہد مسعود
فون آفس 5745695 موبائل: 0320-4620481

22 قیراط لوکل، امپورٹڈ اور ڈائمنڈ زیورات کا مرکز
Mob: 0300-9491442
TEL: 042-6684032
دلہن جیولرز
Dulhan Jewellers
Gold Palace Plaza, Shop # 1, Defence Chowk, Main Boulevard Defence Society, Lahore Cantt.
طالب دعا: ندیر احمد، حفیظ احمد

تمام گاڑیوں وٹریکٹروں کے ہوز پائپ آٹوز کی تمام آئٹم آرڈر پر تیار
SRP
سیفٹی ربڑ پارٹس
جی ٹی روڈ چونا ٹاؤن نزد گوبھ ٹمبر کارپوریشن فیروزوالا لاہور
فون فیکٹری: 042-7924522-7924511
فون رہائش: 7832395
طالب دعا۔میاں مبارک علی، میاں ریاض احمد، میاں محمد اسلم

میو فیبرکس آف
صوفہ کلاتھ اینڈ پردہ کلاتھ ان سلیکٹڈ ڈیزائنز
مرزا منشا احمد منظور آباد ملتان فون: 061-564076

فخر الیکٹرونکس
ڈیلر۔فریج، ائیر کنڈیشنر، ڈیپ فریزر، کوکنگ رینج، واشنگ مشین، ڈش انٹینا، ڈیزرٹ کولر، ٹیلی ویژن
1۔لنک میکلوڈ روڈ جودھامل بلڈنگ لاہور
احمدی بھائیوں کے لئے خصوصی رعایت
ہم آپ کے منتظر ہوں گے
فون: 7223347-7239347-7354873

عید پر خوبصورت اور سمارٹ نظر آئیں
آسان استعمال موثر علاج
فون 212750
F.B فاسٹ بیکا بیری کیپسولز
2 کیپسول صبح 2 کیپسول شام۔موٹاپے کا کام تمام
(ہر قسم کی معیاری ہومیوادویات کا مرکز)
ایک ماہ کا کورس۔/400
اوقات کار بعد نماز مغرب تا 9 بجے
F.B ہومیو پیتھک اینڈ سٹورز۔طارق مارکیٹ ربوہ

C.P.L 29

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
Lt Col
Dr.Naseer Ahmed Malik TI(M)
Bsc (Pb), BDS (Pb) RDS,
CAE Align (USA),DOC (Canada)
Invite you at
COLONEL'S FAMILY DENTISTRY
For quality dental treatment with economical package under
proper Sterilization against HIV & Hepatitis B & C
For Appointments
Visit or call Ph:(042) 5880464
Cell:0300-4286349
Address:
25-Central Commercial Market,
C-Block, Model Town Lahore.

بیرون ملک تعلیم کے لئے سیمینار
Venue & Date
لاہور: مورخہ 27-10-04 بوقت 6:00pm to10:00 pm
The Renaissance School
3-Ali Block, New Garden Town
Near Kalma Chowk, Lahore.
ربوہ: مورخہ 28-10-04 بوقت 6:00pm to 10:00pm
Aiwan-e-Mahmood, Rabwah
رابطہ کے لئے:
FARRUKH LUQMAN
0303-6476707, 042-5858471/5863102/5834299
Edu_concern@cyber.net.pk, www.educoncern.tk